پاکستان میں تعلیم

سوال: بانی پاکستان قائد اعظمؒ نے پاکستان کی پہلی تعلیمی کانفرنس کے نام کیا پیغام دیا؟

جواب: آپؒ نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ ایک صدی کی غیر ملکی حکومت میں ہمارے لوگوں کی تعلیم کی طرف مناسب توجہ نہیں دی گئی۔ حقیقی تیز رفتار اور قابل قدر ترقی کے لیے ہمیں اپنی تعلیمی حکمت عملی اور پروگرام اپنی تاریخ اور ثاقت کے مطابق طے کرنا ہو گا۔ آپؒ نے مزید فرمایا کہ ہمیں یہ بات نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمیں دنیا سے مقابلہ کرنا ہے جو تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

سوال: جدید تعلیم کا المیہ کس شکل میں ہمارے سامنے آیا ہے؟

جواب: جدید تعلیم کا المیہ دو عظیم جنگوں کی شکل میں ہمارے سامنے آیا ہے۔

سوال: پاکستان کے مقاصد تعلیم میں سے کوئی سے دو لکھیں؟

جواب: نصاب کو قرآن اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ڈھالنا۔

ii) ہر بچے کو یکساں طور پر تعلیم کے زیادہ سے زیادہ مواقع مہیا کرنا۔

سوال: تعلیم کی بڑی اقسام کون سی ہیں؟

جواب: 1۔ عام تعلیم 2۔ پیشہ وارانہ تعلیم

سوال: پیشہ وارانہ تعلیم کی مثالیں دیں؟

جواب: پیشہ ورانہ تعلیم کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ انجینئرنگ کی تعلیم 2۔ میڈیکل کی تعلیم

3۔ قانون کی تعلیم 4۔ ہوم اکنامکس کی تعلیم

5۔ تربیت اساتذہ 6۔ بزنس اور کامرس کی تعلیم

7۔ ذراعت کی تعلیم 8۔ کمپیوٹر اور انفارمیشن کی تعلیم

farooqnotes.blogspot.com

سوال: کوئی سے دو پیشہ ورانہ تعلیم کی تفصیل لکھیں؟

جواب: پیشہ ورانہ تعلیم کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔ **قانون کی تعلیم**۔ دنیا کے تمام ملک امن وامان قائم رکھنے اور اپنے شہریوں کے درمیان عدل وانصاف کے لیے قوانین بناتے ہیں۔ پاکستان میں جج بننے کے لیے ایل ایل بی ہونا ضروری ہے۔ قانون کی تعلیم کے اداروں میں گریجوئیٹ طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔

2۔ بزنس اور کامرس کی تعلیم:- بینکنگ دفتری امور تشہید تجارتی انتظامات اور ٹیکسٹائل کے شعبوں میں بی کام۔ ایم کام اور ایم بی اے وغیرہ کیا ڈگریاں رکھنے والے امیدواروں کی بہت مانگ ہے اس لیے پرائیویٹ اور حکومت کے قائم کردہ اداروں اور کمرشل کالج ہر شہر میں کام کر رہے ہیں۔

سوال: عام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کا اہتمام سکولوں کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبے میں ماہر نہیں بنتا۔ سائنس اور پیشہ ورانہ تعلیم کے علاوہ ہر سطح کی تعلیم کو عام تعلیم میں شمار کیا جاتا ہے۔

سوال: تعلیم کے مدارج کتنے ہیں نام لکھیں؟

جواب: تعلیم کے مدارج درج ذیل ہیں۔

1۔ ابتدائی تعلیم 2۔ ثانوی تعلیم 3۔ اعلیٰ تعلیم

سوال: ابتدائی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پہلی سے آٹھویں جماعت کی تعلیم کو ابتدائی یا ایلیمنٹری تعلیم کہا جاتا ہے۔

سوال: ثانوی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: نویں جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک کی تعلیم کو ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔

سوال: اعلیٰ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: بارہویں جماعت سے اوپر کی جماعتوں کو اعلیٰ تعلیم میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بی اے، ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی وغیرہ۔

سوال: ہائر سیکنڈری سکول کون کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: وہ ہائی سکول جن میں گیارہویں اور بارہویں جماعت کی کلاسز بھی لگتی ہوں ہائر سیکنڈری سکول کہلاتے ہیں۔

farooqnotes.blogspot.com

نصاب

سوال:- مدرسے کے پیش نظر کون سی دو بنیادی باتیں ہوتی ہیں؟

جواب:- مدرسے کے پیش نظر آنے والی بنیادی باتیں درج ذیل ہیں۔

1۔ طالب علم کی شخصیت کی ہمہ پہلو ترقی۔

2۔ معاشرے کی اجتماعی ضروریات کی تکمیل۔ یہ دونوں چیزیں نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے۔

سوال:- نصاب کے اجزاء کے نام لکھیں۔

جواب:-نصاب کے اجزاء مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔مقاصد نصاب 2۔تدریسی مواد 3۔تدریسی حکمت عملی 4۔جائزہ

یہ چاروں ایک دوسروں کے لیے لازم ملزوم ہیں۔ان کو الگ الگ نہیں کیا جا سکتا۔

سوال:-تعلیمی مقاصد کا تعین کون کرتا ہے؟

جواب:-تعلیمی مقاصد کا تعین حکومت اپنی قومی تعلیمی پالیسیوں کے ذریعے کرتی ہے۔جس قسم کا معاشرہ اور اس اقدار ہونگی اس قسم کے مقاصد مقرر ہونگے اور ان کے مطابق نصاب سازی ہوگی مثلاً صنعتی معاشرہ ہے تو اس کے تعلیمی مقاصد بھی صنعتی ہونگے۔

سوال:-تدریسی مواد میں تبدیلی کس وجہ سے عمل میں آتی ہے؟

جواب:-وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔یہ تبدیلیاں خیالات رویوں، درجات، ثقافت، تمدن اور ورثہ میں ہوتی ہیں۔معاشرے میں مختلف تبدیلیوں کی بناپر تعلیمی مقاصد میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔تدریسی مواد ہمیشہ مقاصد کو پیش نظر رکھ کر تیار کیا جاتا ہے۔اگر مقاصد تبدیل ہو جائیں تو تدریسی مواد میں تبدیلی ضروری ہو جائے گی۔

سوال:-اجزائے نصاب کے مربوط ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب:-اجزائے نصاب کے مربوط ہونے سے مراد یہ ہے کہ تمام اجزاء ایک دوسرے کے لیے لازمی ہیں۔اگر ایک جزو کو چھوڑ دیا جائے تو دوسرے اجزاء بے کار ہو جاتے ہیں مثلاً مقاصد نکال دیے جائیں تو تدریسی مواد اور جائزہ کا کوئی فائدہ نہیں۔

سوال:-ٹیکسٹ بک بورڈ کا بنیادی کام کیا ہے؟

جواب:ٹیکسٹ بک بورڈ کا بنیادی کا یہ ہے کہ وہ نصاب کو جو سیکرٹری ایجوکیشن کی حتمی منظوری کے بعد بورڈ کے پاس آتا ہے۔اس کو خود یا پبلشرز کے ذریعے کتابی شکل میں لائے اور طلبا کو فراہم کرے۔کتاب کی چھپائی میں تصاویر بنانا، لکھائی درست کرنا، املاء کی غلطیاں نکالنا اس کو خوبصورت ٹائٹل دینا یہ سب کام بورڈ کے ذمہ ہیں۔

مدرسہ کو سرگرمیوں کی تنظیم

سوال:-ہم نصابی سرگرمی کسے کہتے ہیں؟

جواب:-ہم نصابی سرگرمیوں سے مراد ایسی سرگرمیاں ہیں جو ظاہر نصاب تعلیم میں شامل نہیں ہوتیں مگر ان کے بغیر تعلیم و تربیت ادھوری اور غیر موثر ہوتی ہے۔اگرچہ ان کی تدریس دیگر مضامین کی طرح کمرہ جماعت میں نہیں لیکن ان سرگرمیوں کی بدولت بچوں کی ذہنی، جسمانی، اخلاقی اور معاشرتی نشوونما ہوتی ہے گویا یہ نصاب کی تکمیل میں معاون اور مددگار ہوتی ہے ''تعلیم سے متعلق وہ تمام سرگرمیاں جو سکول کی عمارت کے اندر یا باہر انجام پاتی ہیں ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں''

سوال:نصابی سرگرمیوں میں شامل سرگرمیوں کے نام لکھیں۔

farooqnotes.blogspot.com

جواب: وہ سرگرمیاں یامثالیں جو نصاب کے مقاصد اور مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دی جائیں۔نصابی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔

1۔اسباق 2۔گھر کا کام 3۔امتحان

سوال: بچے کے کردار کے دو پہلو بتایئے جنہیں صرف ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے نشوونمادی جاسکتی ہے؟

جواب: ہم نصابی، نصابی سرگرمیوں کے ذریعے بچے کے کردار کے بہت سے پہلو ہیں جن کی نشوونما جب ہم نصابی سرگرمیوں سے ہی ہوتی ہے۔

1۔جسمانی حرکات وتوانائی کا تناسب انداز میں استعمال

2۔صحت وصفائی کے اصول کا اطلاق۔

3۔پیشوں کے متعلق معلومات۔

4۔ذاتی دلچسپیوں کو پورا کرن

سوال: فارغ اوقات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایساوقت جو طلبہ کو انکے مدرسے کے اندر ہونے والی سرگرمیوں کے بعد حاصل ہوتا ہے۔فارغ اوقات کہلاتا ہے۔مثلاًایک طالب علم سکول کا کام مکمل کرکے فارغ ہوجائے تو جو وقت دستیاب ہو گا وہ وقت فارغ وقت کہلاتا ہے۔

سوال: طلبہ کے انفرادی مشاغل کی چار مثالیں لکھیں؟

جواب: ہر طالب علم کی اپنی دلچسپی بھی ہوتی ہے۔وہ اس کے مطابق کسی بھی سرگرمی میں حصہ لیتا ہے۔جس سے اسے خوشی اور تسکین ملتی ہے۔

1۔تقریر میں حصہ لینا۔

2۔کوئی ورزش کرنا۔

3۔تعلیمی سیر کرنااوراپنی مرضی کی جگہ پر جانا۔

4۔کسی کھیل میں حصہ لینا۔

5۔ڈرامہ میں اپنی مرضی کا کردار لینا

farooqnotes.blogspot.com

رہنمائی اور مشاورت

سوال: تعلیم کے جدید مفہوم کے مطابق معلم کے فرائض کیا ہیں:

جواب: تعلیم کے قدیم مفہوم کے مطابق استاد کا کام یہ تھا کہ وہ طلبہ کو چند کتابیں پڑھائے اور معلومات دے جب کہ جدید تعلیم کے مطابق استاد کا کام/فرض تبدیل ہو گیا ہے

1۔وہ طالب علم کی شخصیت کی ہمہ پہلو اور ہمہ گیر نشوونما کرے۔

2۔طالب علم کی صلاحیتوں کے مطابق ان کے مسائل حل کرنے میں مدد دے۔

3۔استاد طلبہ کی مناسب رہنمائی کرے۔

4۔وہ مسائل کے حل میں طلبہ کی مدد کرے۔

5۔استاد طلبہ کو اس قابل بنائے کہ طلبہ غور وفکر کریں اور اپنے مسائل حل کر سکیں۔6۔طلباء کو پیشے کے انتخاب میں مدد کرے۔

7۔استاد کا فرض ہے کہ طلباء میں مثبت عادات وخصائل پیدا کرنے میں مدد کرے۔8۔طلباء کی اس طرح رہنمائی کرے کہ انکی متوازن نشوونما ہو سکے۔

سوال: رہنمائی فرد کو کس قابل بنا دیتی ہے؟

جواب: رہنمائی فرد کو اس قابل بنا دیتی ہے کہ وہ اپنی مشکل کو خود سمجھے اور اپنی صلاحیتوں کو کام میں لا کر اس مشکل کا حل نکال سکے رہنمائی کسی فرد کو سوچنے، غور کرنے، اپنی صلاحیتوں کو کام میں لانے، مشکل کو پہچاننے، مسئلہ کی شناخت کرنے اور مشکل یا مسئلہ کو حل کرنے کے طریقے تلاش کر لینے کے قابل بنا کر باقی کام فرد پر چھوڑ دیتا ہے۔یوں وہ خود حل تک پہنچ جاتا ہے۔

سوال: طلبہ کو پیش آنے والی مشکلات ومسائل کی فہرست لکھیں۔

جواب: طلبہ کو پیش آنے والی مشکلات اور مسائل کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ تعلیمی وتدریسی مسائل 2۔معاشرتی مسائل 3۔معاشی مسائل

4۔پیشہ ورانہ مسائل 5۔ذاتی/نفسیاتی مسائل

سوال: تعلیمی وتدریسی مسائل کی دو مثالیں یں۔

جواب: 1۔طلبہ زبان پر عبور نہیں رکھتے اس لیے وہ تصورات کو نہیں سمجھ پاتے

2۔طلبہ کچھ وجوہات کی بنا پر دوسرے طلبہ سے تعلیم میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔

farooqnotes.blogspot.com

سوال: بعض بچوں میں کچھ لوگوں کے بارے میں منفی رویہ کیوں پیدا ہوتا ہے؟

جواب: جب بچوں میں جذباتی اور ذہنی صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور وہ انہیں حل نہیں کر پاتے ان میں جذباتی اضطراب پیدا ہوتا ہے جو ان کی ذہنی کیفیات کو متاثر کرتا ہے جس کی وجہ سے ان میں منفی رویے پیدا ہوتے ہیں۔ان میں نفرت، حسد، چڑچڑا پن اور غصہ وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ایسے بچے دوسرے بچوں کے ساتھ لڑائی جھگڑا بھی کرتے ہیں۔